نصیر نمیری نے بد فعلی کروانے کیلئے ایک غلام رکھا ہوا تھا
کسی نے بدفعلی کرواتے ہوئے دیکھا تو کہا کیسا گندا آدمی ہے تو اتنا
گندا کام کرتا ہے
کہا اس سے مزہ بڑا آتا ہے اور اس سے عاجزی پیدا ہوتی ہے
رجال الکشی۔ صفحہ 369. 370

٣٨١ و٣٨٢ و٣٨٣- الحسن بن محمد المعروف بابن بابا ومحمد بن نصير النميري وفارس بن حاتم القزويني[٢]

قال نصر بن الصباح: الحسن بن محمد المعروف بابن بابا ومحمد بن نصير النميري وفارس بن حاتم القزويني لعن هؤلاء الثلاثة علي بن محمد العسكري عليه السلام.

وذكر أبو محمد الفضل بن شاذان في بعض كتبه أن من الكذابين المشهورين ابن بابا القمي.

قال سعد: حدثني العبيدي قال: كتب إلي العسكري ابتدءً منه: أبرأ إلى الله من الفهري والحسن بن محمد بن بابا القمي، فابرأ منهما فإني محذرك وجميع موالي، وإني ألعنهما عليهما لعنة الله، مستأكلين يأكلان بنا الناس فتانين مؤذيين آذاهما الله،

(١) الخواتيمي نسبة إلى الخواتيم بإضافة الياء، ووجه النسبة بيعه لها أو صنعته إياها.
(٢) ((بابا)) بائين بمعنى الأب بالفارسية، وقيل ((يايا)). والنميري بضم النون وفتح الميم وسكون الياء ثم راء وياء نسبة إلى نمير بن عامر بن صعصعة بن معاوية بن بكر بن هوازن أبي قبيلة من قيس. والقزويني نسبة إلى قزوين مدينة مشهورة.

وأرسلهما في اللعنة وأركسهما في الفتنة ركساً، يزعم ابن بابا أني بعثته نبياً وأنه باب عليه لعنة الله سخر منه الشيطان فأغواه، فلعن الله من قبل منه ذلك. يا محمد إن قدرت أن تخدش رأسه بالحجر فافعل، فإنه قد آذاني آذاه الله في الدنيا والآخرة.

قال أبو عمرو: وقالت فرقة بنبوة محمد بن نصير الفهري النميري، وذلك أنه ادّعى أنه نبي رسول وأن علي بن محمد العسكري عليه السلام أرسله، وكان يقول بالتناسخ والغلو في أبي الحسن عليه السلام ويقول فيه بالربوبية ويقول بإباحة المحارم ويحلل نكاح الرجال بعضهم بعضاً في أدبارهم ويقول: إنه من الفاعل والمفعول به أحد الشهوات والطيبات وإن الله لم يحرم شيئاً من ذلك. وكان محمد بن موسى بن الحسن بن فرات يقوي أسبابه ويعضده وذكر أنه رأى بعض الناس محمد بن نصير عياناً وغلام له على ظهره، فرآه على ذلك فقال: إن هذا من اللذات وهو من التواضع لله وترك التجبر، وافترق الناس فيه بعده فرقاً[١].

٣٨٤ و٣٨٥ و٣٨٦ – موسى السواق ومحمد بن موسى الشريقي وعلي ابن حسكة[٢]

قال نصر بن الصباح: موسى السواق له أصحاب علياوية يقعون في السيد محمد رسول الله، وعلي بن حسكة الحواري القمي كان أستاذ القاسم الشعراني اليقطيني، وابن بابا ومحمد بن موسى الشريقي كانا من تلامذة علي بن حسكة، ملعونون لعنهم الله. وذكر الفضل بن شاذان في بعض كتبه أن من الكذابين

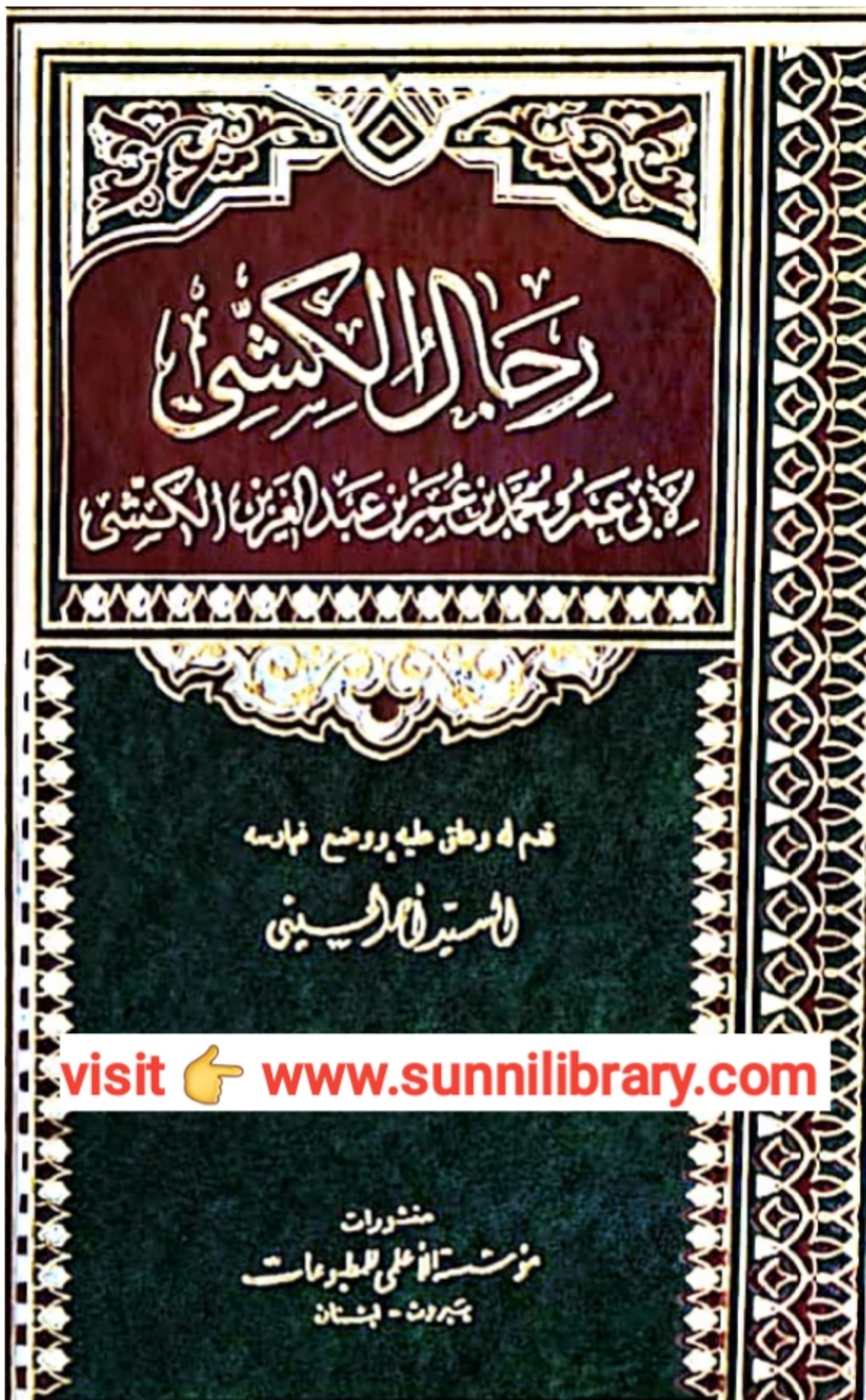

visit 👉 www.sunnilibrary.com

خمینی کا فتوی کہ عورت کا اپنے رحم میں غیر مرد کا نطفہ رکھنا حلال اور جائز ہے

نامحرم مرد کے نطفے سے پیوند کاری بذات خود جائز ہے لیکن اس کے حرام مقدمات جیسے چھونے اور نگاہ کرنے وغیرہ سے اجتناب کرنا واجب ہے رہ گیا بچے کا سوال تو مذکورہ طریقے سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ شوہر کا بچہ نہیں کہلائے گا بلکہ اس مرد کا جس کا نطفہ ہے اور اس عورت کا جس کا بیضہ اور رحم ہے کہلائے گا

توضیح المسائل مسئلہ نمبر ۱۴۹۳

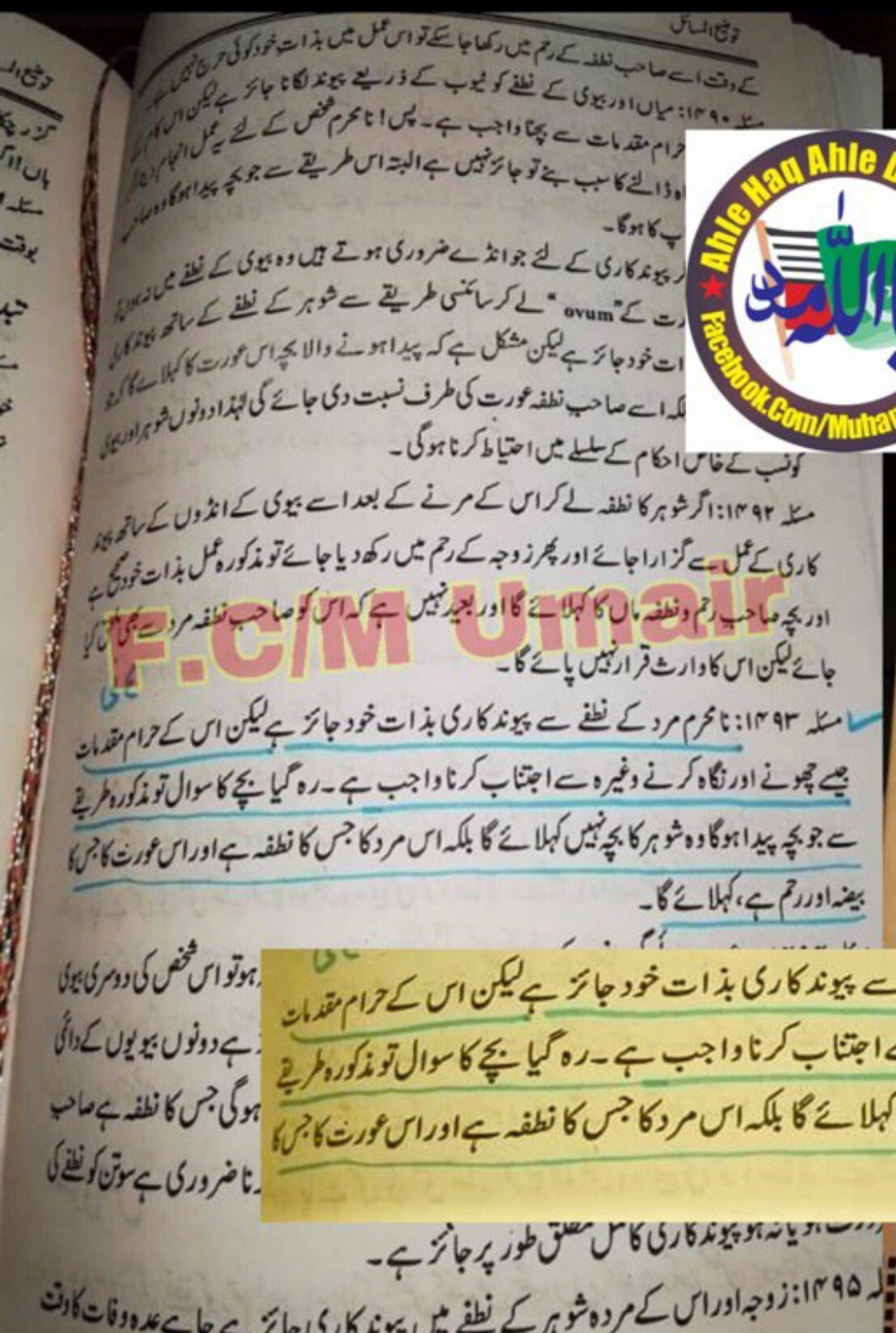
توضیح المسائل

کے وقت اسے صاحب نطفہ کے رحم میں رکھا جا سکے تو اس عمل میں بذات خود کوئی حرج نہیں ہے

مسئلہ ۱۴۹۰: میاں اور بیوی کے نطفے کو ٹیوب کے ذریعے پیوند لگانا جائز ہے لیکن اس کے حرام مقدمات سے بچنا واجب ہے۔ پس! نامحرم شخص کے لئے یہ عمل انجام دینا یا ڈالنے کا سبب بنے تو جائز نہیں ہے البتہ اس طریقے سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ آپ کا ہو گا۔

پیوند کاری کے لئے جو انڈے ضروری ہوتے ہیں وہ بیوی کے نطفے میں نہ ہوں تو "ovum" لے کر سائنسی طریقے سے شوہر کے نطفے کے ساتھ پیوند کاری بذات خود جائز ہے لیکن مشکل ہے کہ پیدا ہونے والا بچہ اس عورت کا کہلائے گا کہ جس کا نطفہ ہے بلکہ اسے صاحب نطفہ عورت کی طرف نسبت دی جائے گی لہٰذا دونوں شوہر اور بیوی کو نسب کے خاص احکام کے سلسلے میں احتیاط کرنا ہو گی۔

مسئلہ ۱۴۹۲: اگر شوہر کا نطفہ لے کر اس کے مرنے کے بعد اسے بیوی کے انڈوں کے ساتھ پیوند کاری کے عمل سے گزارا جائے اور پھر زوجہ کے رحم میں رکھ دیا جائے تو مذکورہ عمل بذات خود صحیح ہے اور بچہ صاحب رحم و نطفہ ماں کا کہلائے گا اور بعید نہیں ہے کہ اس کو صاحب نطفہ مرد سے بھی ملحق کیا جائے لیکن اس کا وارث قرار نہیں پائے گا۔

مسئلہ ۱۴۹۳: نامحرم مرد کے نطفے سے پیوند کاری بذات خود جائز ہے لیکن اس کے حرام مقدمات جیسے چھونے اور نگاہ کرنے وغیرہ سے اجتناب کرنا واجب ہے۔ رہ گیا بچے کا سوال تو مذکورہ طریقے سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ شوہر کا بچہ نہیں کہلائے گا بلکہ اس مرد کا جس کا نطفہ ہے اور اس عورت کا جس کا بیضہ اور رحم ہے، کہلائے گا۔

ہو تو اس شخص کی دوسری بیوی
ہے دونوں بیویوں کے دائی
ہو گی جس کا نطفہ ہے صاحب
نا ضروری ہے سوتن کو نطفے کی

ہو یا نہ ہو پیوند کاری کامل مطلق طور پر جائز ہے۔

لہ ۱۴۹۵: زوجہ اور اس کے مردہ شوہر کے نطفے میں پیوند کاری جائز ہے چاہے عدہ وفات کا وقت

مسئلہ ۱۴۹۳: نامحرم مرد کے نطفے سے پیوند کاری بذات خود جائز ہے لیکن اس کے حرام مقدمات جیسے چھونے اور نگاہ کرنے وغیرہ سے اجتناب کرنا واجب ہے۔ رہ گیا بچے کا سوال تو مذکورہ طریقے سے جو بچہ پیدا ہو گا وہ شوہر کا بچہ نہیں کہلائے گا بلکہ اس مرد کا جس کا نطفہ ہے اور اس عورت کا جس کا بیضہ اور رحم ہے، کہلائے گا۔

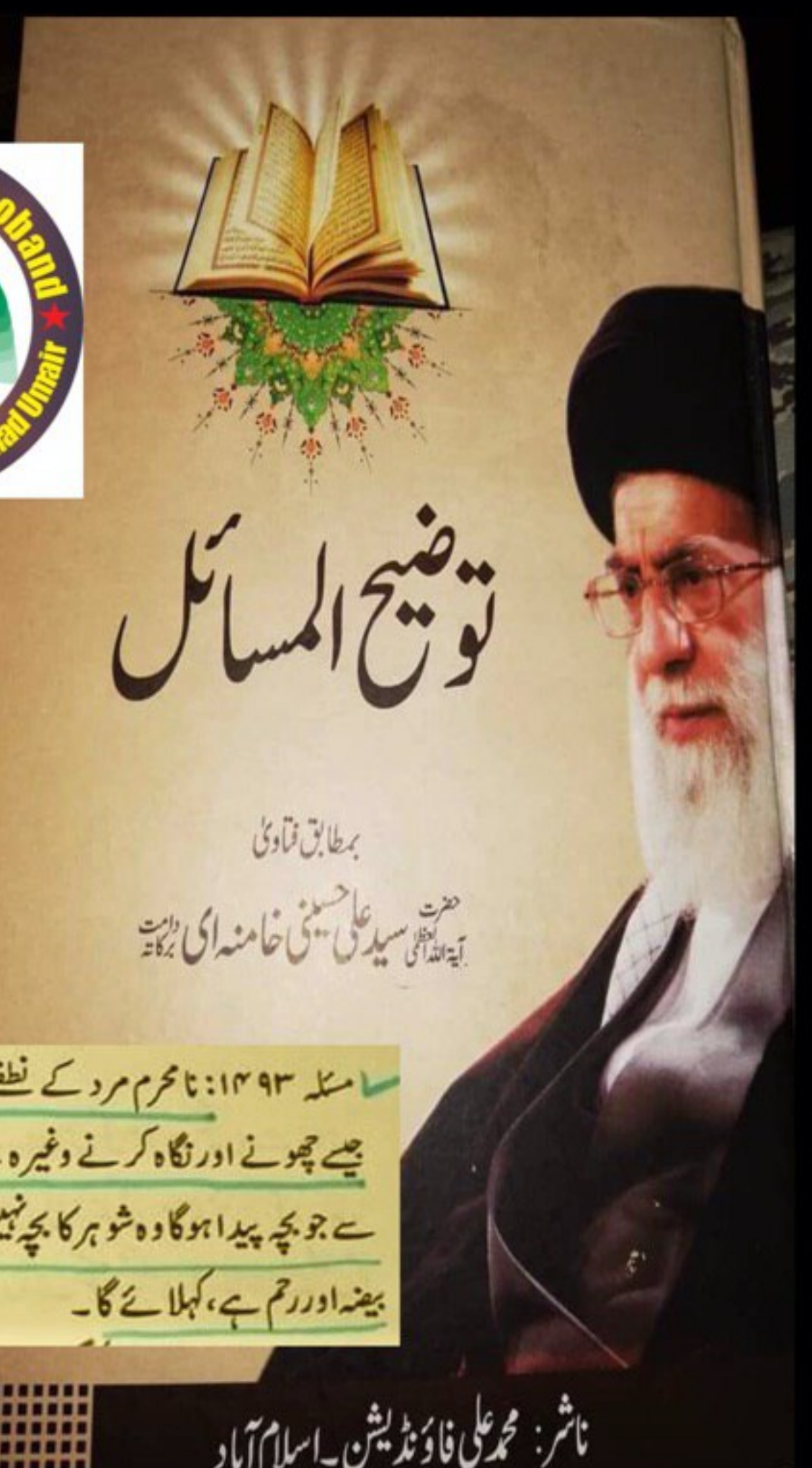
توضیح المسائل

بمطابق فتاویٰ

حضرت آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی حسینی خامنہ ای دامت برکاتہ

ناشر: محمد علی فاؤنڈیشن۔ اسلام آباد

Ahle Haq Ahle Deoband
یا اللہ مدد
Facebook.Com/Muhammad Umair
F.C/M Umair

خمینی ملعون کا شیعہ امامیہ کے لئے تحفہ۔ بیوی کیساتھ دبر میں جماع جائز ہے

لوٹے۔ بغداد آتے ہوئے واپسی کے دوران امام خمینی نے سفر کی تھکاوٹ دور کرنے کا ارادہ کیا اور بالائی علاقے کی طرف جانے کے لئے کہا، جہاں ایک ایرانی النسل آدمی رہتا تھا جن کو سید صاحب کہتے تھے۔ امام خمینی اور اس کی اچھی جان پہچان تھی۔

سید صاحب ہمارے آنے پر بہت خوش ہوئے، ہم وہاں تقریباً ظہر کے وقت پہنچے تھے۔ انہوں نے ہمارے لئے بہت عمدہ کھانا تیار کروایا اور اپنے بعض قریبی دوستوں سے رابطہ کر کے ان کو بھی بلا لیا اور ان کا گھر ہمارے استقبال میں بھر گیا۔ سید صاحب نے رات وہیں رہنے کی گزارش کی تو امام خمینی راضی ہو گئے۔ شام کو انہوں نے شام کا کھانا پیش کیا۔ لوگ امام کے ہاتھوں کو چومتے اور ان سے سوالات کرتے تو امام ان کو جواب دیتے رہے۔ جب سونے کا وقت ہوا اور گھر والوں کے سوا سب لوگ چلے گئے، تو امام خمینی نے چار یا پانچ سال کی ایک بچی دیکھی جو کہ بہت خوبصورت تھی۔ امام خمینی نے اس کے والد سید صاحب سے اس بچی کے ساتھ متعہ کرنے کی خواہش کا اظہار کیا تو اس کے باپ نے بڑی خوشی سے اجازت دے دی۔

امام خمینی نے اس طرح رات گزاری کہ بچی اس کے پہلو میں تھی اور ہم ساری رات اس کا رونا اور چیخنا سنتے رہے۔

خلاصہ یہ کہ رات گزر گئی، جب صبح ہوئی، ہم ناشتے کے لئے بیٹھے تو میری طرف دیکھا تو میرے چہرے پر انکار کی واضح علامات دیکھیں کہ اس چھوٹی بچی کے ساتھ کیسے متعہ کیا جبکہ گھر میں نوجوان بالغ لڑکیاں موجود تھیں جن کے ساتھ بھی یہ کام کیا جا سکتا تھا۔

سید حسین مجھے پوچھنے لگے کہ: چھوٹی بچی کے ساتھ متعہ کرنے کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے؟ میں نے جواب دیا کہ بات تو آپ کی ہی ہوگی اور آپ کا عمل درست ہی ہوگا کہ آپ امام مجتہد ہیں، میرے جیسے کے لئے یہ ممکن نہیں ہے کہ میں اس کے خلاف کچھ کہہ سکوں جو آپ کو کرتے ہوئے

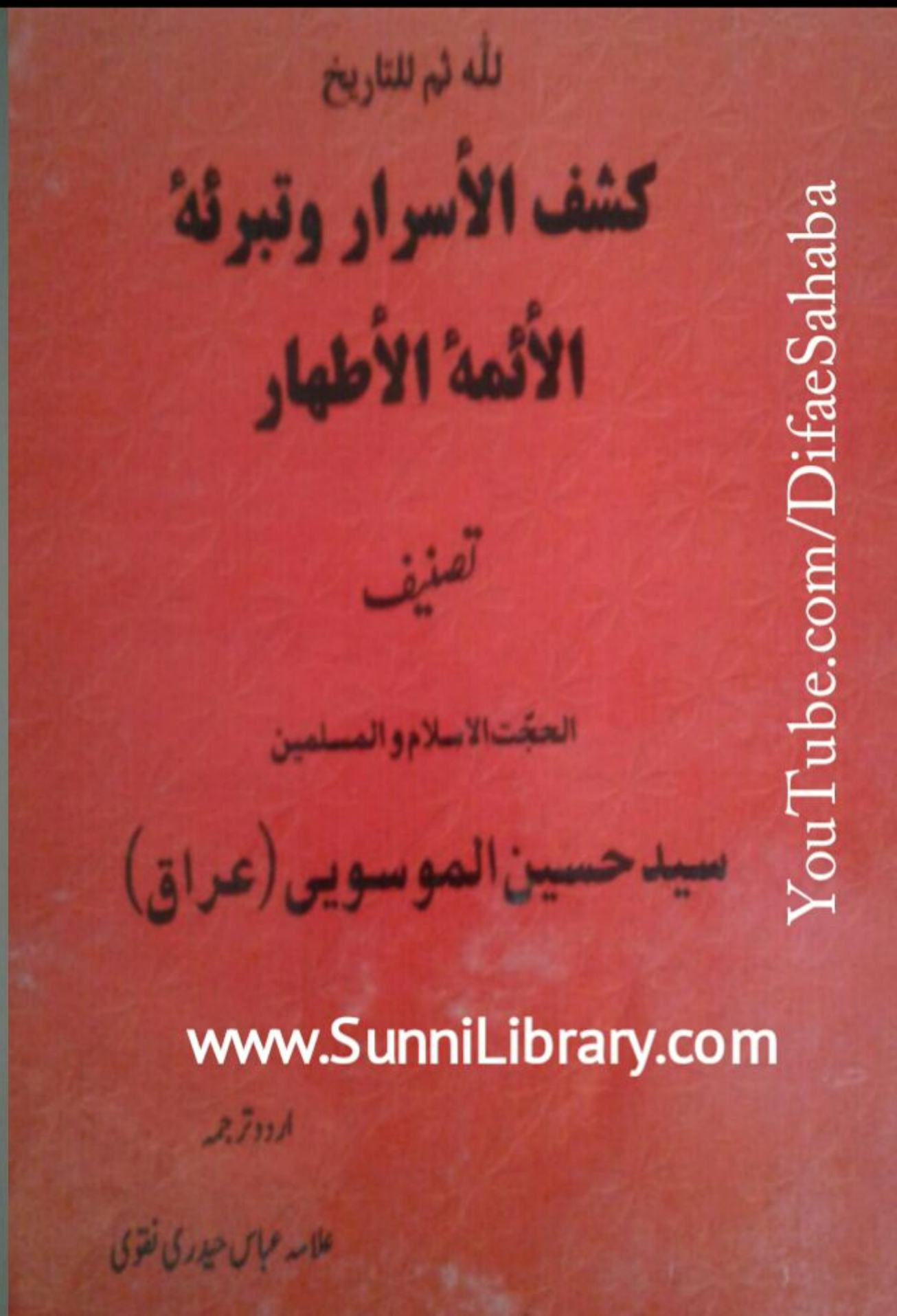

عورت کی دبر میں وطی کرنے سے غسل واجب نہیں ہوتا

حلبی بیان کرتا ہے کہ امام جعفر صادقؒ سے ایسے مرد کے بارے میں پوچھا گیا جو عورت کی شرمگاہ کے علاوہ کسی اور جگہ یعنی دبر میں خواہش نفس پوری کرتا ہے کیا اس پر غسل لازم ہو گا اگر مرد کو انزال ہو جائے اور عورت کو انزال نہ ہو فرمایا اس عورت پر غسل لازم نہیں اور اگر مرد کو بھی انزال نہ ہوا ہو تو اس پر بھی غسل واجب نہیں ہے

وسائل الشیعہ جلد دوم ص ۱۹۹

ج ۲ الباب (۱۱) عدم وجوب الغسل بالجماع فيما دون الفرج ۱۹۹

[۱۹۲۰] ۱ ـ محمّد بن الحسن بإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن ابن أبي عمير ، عن حمّاد ، عن الحلبي قال : سئل أبو عبدالله (عليه السلام) عن الرجل يصيب المرأة فيما دون الفرج أعليها غسل إن هو أنزل ولم تنزل هي ؟ قال : ليس عليها غسل ، وإن لم ينزل هو فليس عليه غسل .

Facebook.Com/Muhammad Umair

[۱۹۲۰] ۱ ـ محمّد بن الحسن بإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن ابن أبي عمير ، عن حمّاد ، عن الحلبي قال : سئل أبو عبدالله (عليه السلام) عن الرجل يصيب المرأة فيما دون الفرج أعليها غسل إن هو أنزل ولم تنزل هي ؟ قال : ليس عليها غسل ، وإن لم ينزل هو فليس عليه غسل .

ہر شیعہ حرامی

ورواه الصدوق بإسناده ، عن عبيدالله بن علي الحلبي ، نحوه ، إلا أنه قال : فيما دون ذلك (۱) .

أقول: وتقدّم ما يدل على ذلك في عدّة أحاديث (۲) .

جب شیعوں کے قائم امام ظہور کریں گے تو ملتِ رافضہ کے سپوت لوطی بن جائیں گے ۔۔۔!!!

صاحب الامر کے دور میں دنیا سے تاریکی مٹ جائے گی اور ایک ایک انسان کی عمر اتنی طویل ہو گی کہ اس سے ہزار ہزار لڑکے پیدا ہوں گے اور لڑکی کوئی پیدا نا ہو گی ان ہزار لڑکوں کا کہا بنے گا پھر

کتاب الرافضۃ بحار الانوار المصنف الباقر المجلسی الجزء ۱۲ الصفحہ ۳۴۹

Presented by www.ziaraat.com

Presented by www.ziaraat.com

عن ضوء الشمس، وذهبت الظلمة ويعمر الرجل في ملكه حتى يولد له الف ذكر لا تولد فيهم انثى و تظهر الارض كنوزها حتى تراها الناس على وجهها و يطلب الرجل منكم من يصله بماله ويأخذ من زكاة لا يوجد احد يقبل منه ذلك استغنى الناس بما رزقهم الله من فضله "

ترجمہ: آپ نے فرمایا: "سات سال (حکومت کریں گے) مگر اس زمانے میں دن و رات اسقدر طویل کر دیے جائیں گے کہ اس وقت کا ایک سال تمہارے آجکل کے دس سال کے برابر ہوگا اور اسطرح آپ کے سات سال کی حکومت تمہارے آجکل کے ستر سال کے برابر ہوگی۔

لوگ اس سے مستغنی ہو جائیں گے، دنیا سے تاریکی دور ہو جائے گی آپکی حکومت میں ایک ایک شخص کی عمر اتنی طویل ہو گی کہ اس سے ایک ایک ہزار لڑکے پیدا ہوں گے اور لڑکی کوئی پیدا نہ ہو گی۔ زمین اپنے خزانے اگل دے گی، اور

کو فرماتے ہوئے سنا، آپ نے فرمایا:

"جب جلالتہ مہارا قائم ظہور کرے گا تو زمین اپنے پروردگار کے نور سے ضیا بار اور جگمگا اٹھے گی اور لوگوں کو آفتاب کی روشنی کی ضرورت نہ رہیگی لوگ اس سے مستغنی ہو جائیں گے، دنیا سے تاریکی دور ہو جائے گی آپکی حکومت میں ایک ایک شخص کی عمر اتنی طویل ہو گی کہ اس سے ایک ایک ہزار لڑکے پیدا ہوں گے اور لڑکی کوئی پیدا نہ ہو گی۔ زمین اپنے خزانے اگل دے گی، اور لوگ ان خزانوں کو دیکھ کر زمین پر مشاہدہ کریں گے۔ اور لوگ تلاش کریں گے کہ کوئی ایسا نادار شخص مل جائے جس کے ساتھ مالی سلوک کیا جا سکے، کوئی زکوٰۃ کی رقم لینے والا شخص نہ ملے گا تو سب غنی ہو جائیں گے، اور اللہ نے جو رزق انکو عطا فرمایا ہے وہ اس کی وجہ سے کسی قسم کے مال یا امداد کے محتاج نہ ہوں گے۔"

(الارشاد)

بحار الانوار

موسیٰ سید

باب ۲۷

بست و ہفتم

سیرت و اخلاق امام زمانہ۔ تعداد اصحاب اور ان کے حالات

فرمان امام جعفر صادقؓ عورت کا فرج ادھار پر دینا جائز ہے

شرمگاہ کو ادھار لینے کے متعلق میں نے امام جعفر صادقؓ سے
دریافت کیا تو امام جعفر صادقؓ نے فرمایا اس میں کوئی حرج نہیں

الاستبصار جلد سوم ص ۱۹۹، ۱۷۳

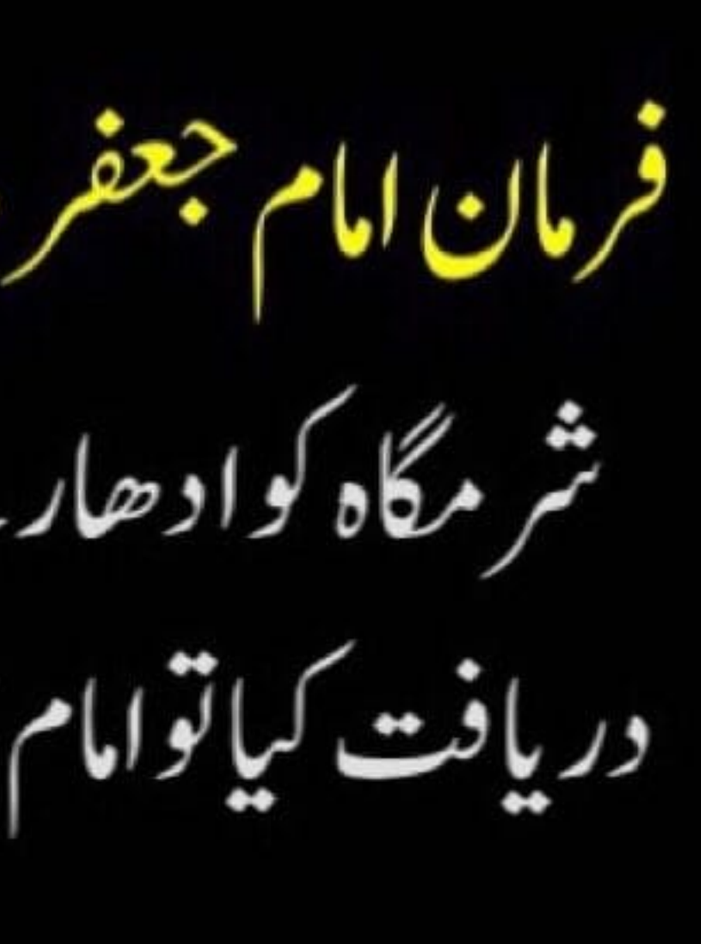

عورت کی دبر میں وطی کرنے سے نہ اس کا روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ ہی اس پر غسل لازم ہے

امام جعفر صادقؒ سے کچھ کوفی لوگ یہ حدیث فرفوعاً بیان کرتے ہیں کہ امام صاحب نے فرمایا کہ اگر کوئی مرد کسی عورت کے ساتھ اس کی دبر میں خواہش نفس پوری کرتا ہے اور عورت مذکورہ حالت روزہ میں ہو تو اس عورت کا نہ روزہ ٹوٹتا ہے اور نہ اس پر غسل لازم آتا ہے

وسائل الشیعہ جلد دوم ص ۲۰۰

١٢ ـ باب حكم الوطء في الدبر من غير إنزال

[١٩٢٢] ٢ ـ محمد بن ... بإسناده عن الحسين بن سعيد ، عن ابن أبي عمير ... عن ... أخبره قال : سألت أبا عبدالله (عليه السلام) عن الرجل يأتي أهله من خلفها ؟ قال : هو أحد المأتيين ، فيه الغسل .

[١٩٢٣] ٣ ـ وبإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن البرقي رفعه عن أبي عبدالله (عليه السلام) قال : إذا أتى الرجل المرأة في دبرها فلم ينزل فلا غسل عليها ، وإن أنزل فعليه الغسل ، ولا غسل عليها .

Facebook.Com/Muhammad Umair

[١٩٢٣] ٣ ـ وبإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن بعض الكوفيين يرفعه إلى أبي عبدالله (عليه السلام) في الرجل يأتي المرأة في دبرها وهي صائمة ، قال : لا ينقض صومها وليس عليها غسل [١] .

[١٩٢٣] ٣ ـ وبإسناده عن محمّد بن علي بن محبوب ، عن أحمد بن محمّد ، عن بعض الكوفيين يرفعه إلى أبي عبدالله (عليه السلام) في الرجل يأتي المرأة في دبرها وهي صائمة ، قال : لا ينقض صومها وليس عليها غسل [١] .

١ ـ التهذيب ٧ : ٤٦١ / ١٨٤٧ ، والاستبصار ١ : ١١٢ / ٣٧٣ .

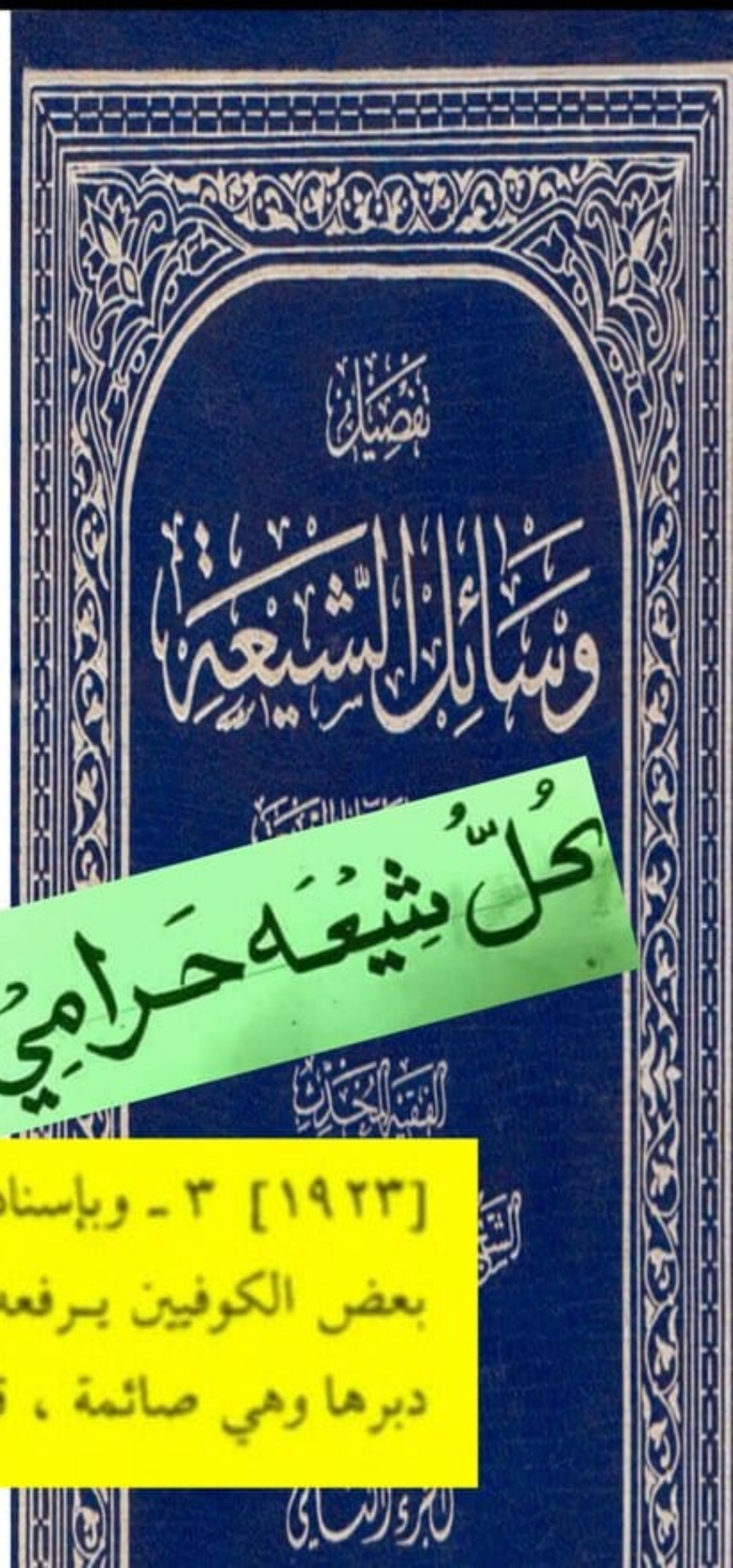

علماء دیوبند زندہ باد
www.facebook.com/AhnafDeoband
کل شیعہ حرامی

مرد کا مرد سے نکاح جائز ہے۔
اپنی حقیقی ماں بہن اور بیٹی سے بھی نکاح جائز ہے۔

— ۹۳ —

وعشرة ايام (١) وكانت إمامته ثلاثاً وثلاثين سنة وسبعة اشهر (٢).
وأمه أم ولد يقال لها سوسن وقال بعضهم اسمها سمانة (٣)

وقد شذت « فرقة » من القائلين بامامة « علي بن محمد » في حياته فقالت بنبوة رجل يقال له « محمد بن نصير النميري (٤) » وكان يدعي أنه نبي بعثه ابو الحسن العسكري عليه السلام وكان يقول بالتناسخ والغلو (٥) في ابي الحسن ويقول فيه بالربوبية ويقول بالاباحة للمحارم ويحلل نكاح الرجال بعضهم بعضا في ادبارهم ويزعم أن ذلك من التواضع والتذلل وأنه احدى الشهوات والطيبات وأن الله عز وجل لم يحرم شيئاً من ذلك وكان يقوي اسباب هذا النميري

[١] ولد عليه السلام بالمدينة يوم الثلثاء او يوم الجمعة منتصف ذي الحجة او في السابع والعشرين منه او ثاني رجب او خامسه او لثلاث عشر خلون من رجب سنة مأتين واثنتي عشرة او سنة مأتين واربع عشرة

[٢] في الارشاد للشيخ المفيد أن مدة إمامته ثلاث وثلاثون سنة وفي كشف الغمة و اعلام الورى بزيادة اشهر

[٣] وكانت سمانة مغربية ولقبها السيدة وكنيتها ام الفضل

[٤] قال الشيخ الطوسي في كتاب الغيبة ص ٢٥٩ كان محمد بن نصير النميري من اصحاب ابي محمد الحسن بن علي عليه السلام فلما توفي ابو محمد ادعى مقام ابي جعفر محمد بن عثمان أنه صاحب إمام الزمان وادعى له البابية و فضحه الله تعالى بما ظهر منه من الالحاد والجهل ولعن ابي جعفر محمد بن عثمان له وتبريه منه واحتجابه منه راجع بقية مقالته في الفرق بين الفرق وفي احتجاج الطبرسي و في كتاب الغيبة للشيخ الطوسي ص ٢٥٩ — ٢٦٠ وفي رجال الكشي ص ٣٢٣ وفي غيرها من كتب الرجال

[٥] و يغلو — خل —

مسجد میں پنج تن پاک کے لیے جنبی ہونا یعنی وطی کرنا جائز ہے (استغفر اللہ)

امام زین العابدین اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ حضورؐ نے ایک مرتبہ ارشاد
فرمایا کہ اس مسجد (مسجد نبوی) میں جنبی ہونا ہمارے سوا کسی کے لیے حلال نہیں ہے
میں، علیؓ، فاطمہؓ، حسنؓ اور حسینؓ اور ان کی اولاد کیونکہ وہ مجھ سے ہیں

وسائل الشیعہ جلد ۲۰ ص ۲۵۷،۲۵۶

[٢٥٥٦٨] ٢ ـ قال : وقال الصادق (عليه السلام) : ثلاثة من اعتادهنّ لم يدعهنّ : (نظم الشعر) (١) ، وتشمير الثوب ، ونكاح الاماء .

أقول: وتقدّم ما يدلّ على ذلك (٢) ، ويأتي ما يدلّ عليه (٣) .

١٥٤ ـ باب تحريم الجماع والانزال في المسجد لغير المعصوم

[٢٥٥٦٩] ١ ـ محمّد بن عليّ بن الحسين قال : قال النبي (صلى الله عليه

٤ ـ تقدم في الحديث ٥ من الباب ٩٦ من هذه الأبواب .
(١) تقدم في الحديث ٤ من الباب ١٧ من أبواب آداب الحمّام .
(٢) تقدم في الحديث ٦ من الباب ٩٦ من هذه الأبواب .

الباب ١٥٣
فيه حديثان

١ ـ الفقيه ١ : ٣٢٦/٧٥ .
٢ ـ الفقيه ٣ : ١٧١٨/٣٦٢
(١) في المصدر : طم الشعر ، طمّ شعره : جزّه ، الصحاح ٥/١٩٧٦ .
(٢) تقدم في الباب ٥ من هذه الأبواب .
(٣) يأتي في أبواب نكاح العبيد .

الباب ١٥٤
فيه حديث واحد

١ ـ الفقيه ٣ : ١٧٢٨/٣٦٤ .

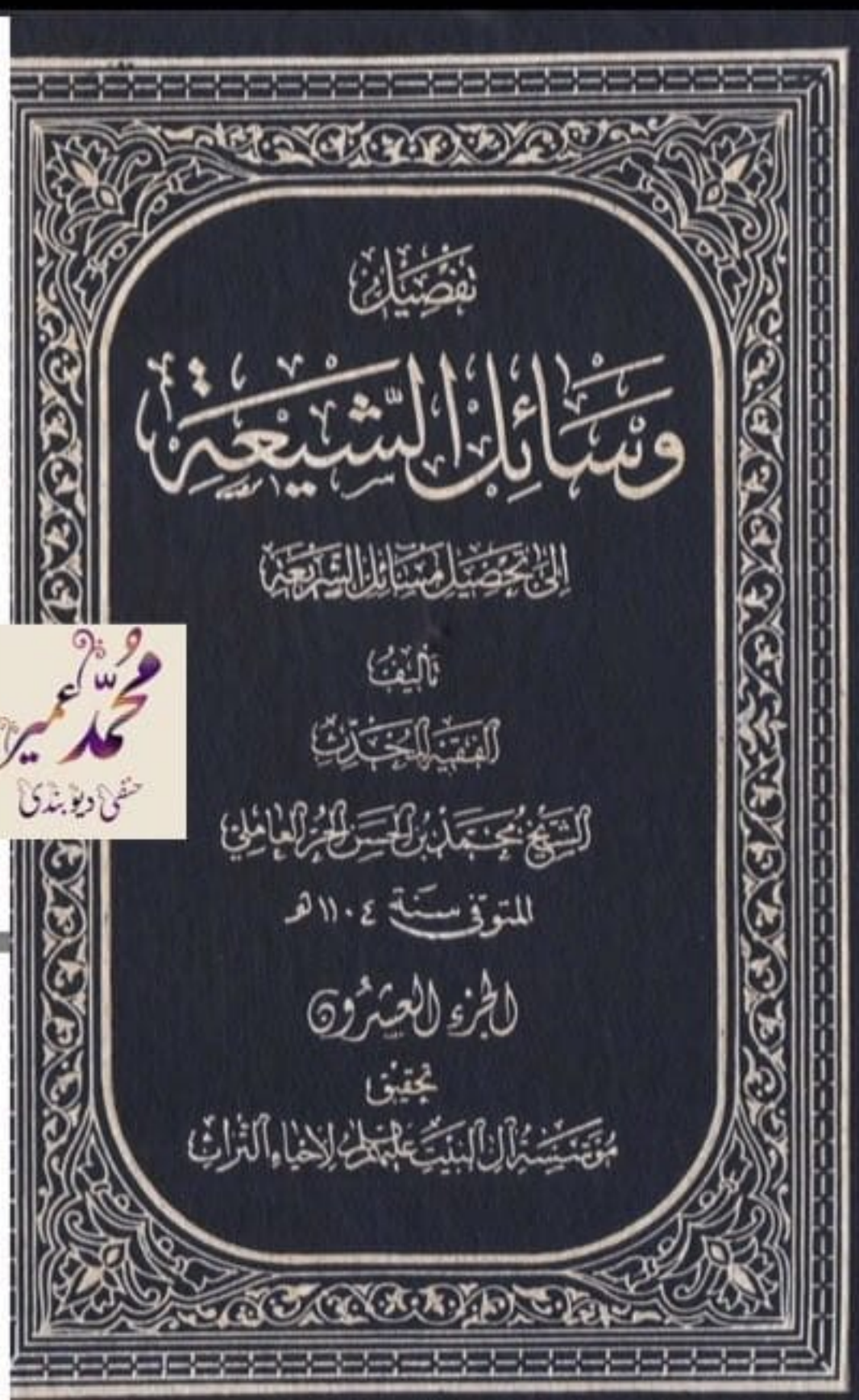

محمد عمیر
حنفی دیوبندی

وآله) : لا يحلّ لأحد أن يجنب في هذا المسجد إلّا أنا وعليّ وفاطمة والحسن والحسين ، ومن كان من أهلي فإنّه منّي .

أقول : وتقدّم ما يدلّ على ذلك في أحاديث المساجد (١).

شیعہ عالم نعمت اللہ الجزائری اپنی کتاب "الانوار النعمانیہ" میں متعہ کا ایک عجیب و غریب واقعہ نقل کرتے ہوئے لکھتا ہے صرف دو درہم جتنی قلیل رقم میں متعہ جیسی عظیم عبادت ادا کی جا سکتی ہے ناک کٹنے سے بچائی جا سکتی ہے اور جنت خود پر واجب کروائی جا سکتی ہے۔

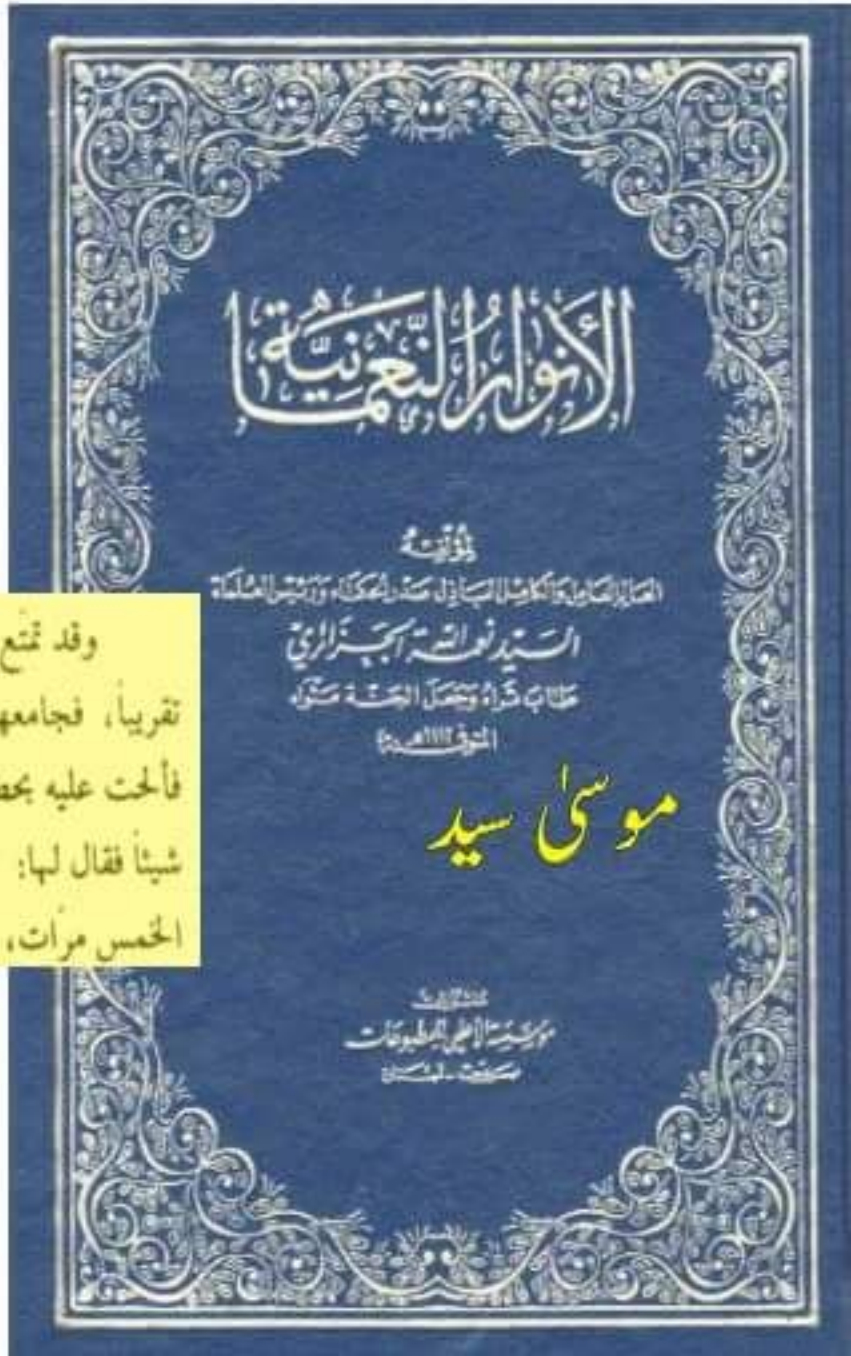

ونقل عنه ايضاً انه كان جالساً تحت حائط وليس على رأسه قلنسوة فرفع يديه الى السماء وطلب من الله سبحانه ان يرزقه قلنسوة فاتفق أنّ وراء ذلك الجدار رجلاً كنّاساً كان يكنس كنيفاً وكان في تلك الكنيف خلق قلنسوة بين الفضلات، فأخذها ورماها بمسحاته فوقعت على رأس ابن الراوندي. فلمّا نظر اليها راى ما عليها فأخذها ورمى بها في الهوى وقال: هذه اجعلها على رأس جبرئيلك ان كان رأسه مكشوفاً يغير قلنسوة. هكذا كان حاله مع الله تعالى.

وقد تمتع رجل من أصحابنا بإمرأة وكان ذلك الرجل فقيراً فصار القرار على درهمين تقريباً، فجامعها تلك الليلة خمس مرّات فلمّا أصبح طالبته بالدرهمين ولم يكن عنده شيء، فألحت عليه بحضور جماعة من المؤمنين فقالت: ايها الناس انه جامعها خمس مرّات ولم يعطها شيئاً فقال لها: ياحبابه تعالي ثمّ انه نام ورفع أرجله وقال: تعالي جامعيني سبع مرّات، عوض الخمس مرّات، فقال الحاضرون: الحقّ مع العالم.

وقتع رجل من أصحابنا امرأة في شيراز واعطاها عشرة وكان الوقت حاراً فصعدا السطح واما هو فقلع ثيابه حتى بقي عريانا [illegible] فلمّا [illegible] المرأة [illegible] من [illegible] في [illegible] المرأة [illegible] الدراهم للعجوز وانصرفت فلمّا خلي معها ورفعت الحجب نظر الي وجهها واذا لها من العمر ماتجاوز التسعين ولايتكلّم الاّ بالدرادر لعدم الأسنان. ففكر في نفسه فانتهى فكره الى ان قال لها: ياحبابة أريد شيئاً من الدهن فقامت واحضرته عنده فكشف رأسه ودهنه دهناً جيداً. فقال لها: نامي على اسم الله تعالى حتى تقضي الحاجة فنامت فقدم رأسه فقالت: ماتصنع؟ فقال: قاعدة بلادنا ان يأتون النساء برؤوسهم. فقالت: خرّب الله بلادكم وهذا شيء ما يكون. فقال: انظري كيف يكون فقامت من تحته وقالت هذه دراهمك خذها لابارك الله لك فيها فلم يقبل حتى ضاعفت له الدراهم أضعافاً كثيرة بالتماس كثير حتى أخذها وخرج منها.

وقد تمتع رجل من أصحابنا بإمرأة وكان ذلك الرجل فقيراً فصار القرار على درهمين تقريباً، فجامعها تلك الليلة خمس مرّات فلمّا أصبح طالبته بالدرهمين ولم يكن عنده شيء، فألحت عليه بحضور جماعة من المؤمنين فقالت: ايها الناس انه جامعها خمس مرّات ولم يعطها شيئاً فقال لها: ياحبابه تعالي ثمّ انه نام ورفع أرجله وقال: تعالي جامعيني سبع مرّات، عوض الخمس مرّات، فقال الحاضرون: الحقّ مع العالم.